(۳) دل جسم کا بادشاہ ہے اور تمام اعضاء اسکے لشکری ہیں اگر بادشاہ اچھا ہوگا تو اس کے لشکری بھی اچھے ہوں گے اور اگر بادشاہ خراب ہے تو اس کے لشکر والے بھی خراب ہونگے ۔ پس نیت بادشاہ یعنی دل کا عمل ہے اور ظاہری اعمال سپاہ فوج یعنی اعضاء کا عمل ہیں

(۴) اعمال ظاہرہ کے خلاف نیت میں فساد نہیں واقع ہوتا اسلئے کہ نیت کا اصل مقصد اللہ اور اس کے رسول صلعم کی رضاجوئی اور محبت پر مبنی ہے اور یہی امر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے اور ان کو مرغوب ہے ۔ اور اعمال ظاہرہ بہت سی آفات کا شکار ہوا کرتے ہیں مثلاً ریا و سمعہ ۔ جب تک اعمال ان آفات سے نہیں محفوظ رہتے اس وقت تک ٹھیک عمل مقبول نہیں ہوتا ۔ اسی بنا پر وہ اعمال قلبیہ جو عمل سے خالی ہوں ان اعمال بدنیہ سے جو خالص نیت سے عاری ہوں زیادہ افضل ہیں چنانچہ بعض اسلاف کا قول ہے کہ مومن کی قوت اس کے دل میں اور ضعف بدن میں ہوتا ہے اور منافق کے بدن میں طاقت ہوتی ہے اور اس کا دل ضعیف ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب ۔ انتھی من فتاوی الامام الھمام ابن تیمیۃ الحرانی المجلد الاول ۔

(باقی آئندہ)

شانِ انجمن

بتقریب سالانہ اجلاس منعقدہ ۱۷ ستمبر ۱۹۳۶ء جمعیۃ الخطابۃ مدرسہ رحمانیہ دہلی

رو کش خلد بریں ہے آج شانِ انجمن　　حور و غلماں چومتے ہیں آستانِ انجمن
آج صد رشک ارم ہے گلستانِ انجمن　　دے رہی اس کی خبر ہیں بلبلانِ انجمن
عندلیب خوشنوا کیوں کر نہ ہوں نغمہ کناں　　پھر معطر ہو رہا ہے بوستانِ انجمن
کس قدر گلزار ہے اسدم خطابۃ کا چمن　　پھر نہ کیونکر خوش ہوں طالب باغبانِ انجمن
ہے خطابۃ نام اس کا خوب موزوں و درست　　دیتے ہیں اس کی شہادت خوش بیانِ انجمن
آج ہوگا ہر مقرر مثل احمد بو الکلام　　جس کی ہر تقریر سے ٹپکے گی شانِ انجمن
اس سے بڑھکر اور کیا ہوگا خطابۃ کا کمال　　ہیں ملائک بھی خدا کے مدح خوانِ انجمن
زور پیدا ہو بیاں میں ان کے سحباں کیطرح　　محو کر دیں بزم کو یہ خوش بیانِ انجمن
ختم کر اب نظم طالب اس دعا ر خیر پر　　تا ابد باقی رہے نام و نشانِ انجمن

(احقر عبید الرحمٰن طالب اعظمی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)